



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازی کے آگے بٹھا ہوا آدمی جسے نمازی نے سترہ بنا رکھا ہے اگر اٹھ کر چلا جائے تو کیا نمازی سترے کے حصول کے لیے آگے یا دائیں بائیں چل سکتا ہے؟ اور اگر چل سکتا ہے تو کتنی صفوں تک چل سکتا ہے؟ نیز کیا سترہ واجب ہے یا مستحب؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں چل سکتا۔ مستحب ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مصروف تھے اور دروازہ بھی بند تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (حالت نماز میں) چلے حتیٰ کہ دروازہ کھول کر پھر اپنی جگہ واپس لوٹ گئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں دروازہ قبلہ کی طرف تھا۔ (البداء، کتاب الصلاة، باب العمل فی الصلاة، نسائی، کتاب الاغتسال، باب الشیء امام القبلة، ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما یجوز من الشیء والعمل فی صلاة التطوع) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا اس زمانہ میں، میں بالغ ہونے والا ہی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، لیکن دیوار آپ کے سامنے نہ تھی میں صفت کے بعض حصہ سے گزر کر سواری سے اتر اور میں نے گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ اور صفت میں داخل ہو گیا۔ پس کسی نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سترہ مستحب ہے۔ (بخاری، کتاب الصلاة، باب سترۃ الامام سترۃ من خلفہ)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ